WILLYS
25
9th 8 BN
PUNJAB REGIMENT
9th 8 BN
PUNJAB REGIMEN

پینسٹھ کی جنگ سے شائد دو دن پہلے انڈین لوک سبھا کے بہت سے ممبران میں خصوصی دعوت نامے تقسیم کیے گئے تھے جن میں انہیں لاہور میں منعقد ہونے والی جشن فتح میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی۔

لاہور پر حملہ کرنے والی فوج کو ایک زائد استری شدہ وردی دی گئ تھی تاکہ لاہور فتح ہونے کے دوسرے دن جب بی بی سی اور دنیا بھر کا میڈیا آئے تو وہ دیکھ سکے کہ انڈین آرمی لاہور فتح کرنے کے بعد بھی کتنی فریش ھے اور ان کی وردیوں کی استری تک خراب نہیں ہوئی ہے۔

لیکن جب لاہور پر انڈیا کے فل سکیل حملے کو وہاں موجود نیم فوجی پاکستانی دستوں نے ہی کئی گھنٹوں کے لیے روک لیا تو حملہ آور فورس حیران رہ گئی۔ جس کے بعد پاکستان کی باقاعدہ فوج وہاں پہنچ گئی۔

پاک فوج کے جوابی حملے پر لاہور حملے کی کمانڈ کرنے والے انڈین جنرل نرنجن پرشاد اپنی جیپ حساس دستاویزات سمیت چھوڑ کر بھاگ گیا۔

جنرل صاحب گنے کے کھیت میں چھپ گئے اور کیچڑ سے ان کی وردی اور چہرہ لت پت ہوگیا جس کا ذکر خود انڈینز اپنی کتابوں میں کرتے ہیں۔

اگلے دن لوک سبھا میں انڈین آرمی افسر نے جنگ کی تازہ ترین صورت حال پر بریفنگ دیتے ہوئے جب یہ بتایا کہ نہ صرف انڈیا کا حملہ روک دیا گیا ہے بلکہ پاکستانی فوج انڈیا کے کچھ علاقوں میں پیش قدمی بھی کر چکی ھے۔ تو وہاں ایسی خاموشی

چھا گئی کہ سوئی گرنے کی آواز سنائی دے۔ دعوت نامے بدستور ان کے ہاتھوں میں تھے۔

🙂کاش وہ لمحہ اور اس وقت انڈین اراکین پارلمنٹ کے تاثرات ہم دیکھ سکتے۔